نثار میں تیری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں-----

مورخہ : ۱۹ ستمبر ۲۰۱۱ حصہ : اوّل شہاب حسن

کیسی ہے یہ جمہوریت کیسا ہے یہ نظام
چوروں کو جو دے اقتدار غاصب کو نیک نام

مسجد جہاں ہو قتل گاہ انسانیت گمنام
کیسی مذہب کی باتیں رشوت جہاں ہو عام

ہے ظلم کی حکومت ظالم کا بڑا نام
فاسق ہوئی عدالتیں مجرم ہیں بے لگام

جھوٹ و مکر میں ڈوبے، ہیں لیڈر و عوام
بکتے ہیں ووٹ، مذہب و جاں کوڑیوں کے دام

مذہب کا دھوکا دے کے کر تے ہیں قتلِ عام
یہ دین کے جیا لے ظا لم اور بد کلام

رشوت نہ کرسکےجودھمکی سے کر لیں کام
عام و ہنر سے عاری غافل ہیں خاص و عام

خیرات پر ہو منحصر جس ملک کا نظام
کیونکر بلند دعوہ ہوں اس ملک کے عوام

ہوتا ہے ایسے جب ہوں نا اہل حکمران
ہونے لگا ہو چوروں پر منصف کا جب گمان
ہوتا ہے ایسے جب ہوں سوئے ہوئے عوام
ہوتا ہے ایسے مذھب بن جائے جب دکان

مظلوم وطن تیری ہیں ظلمت میں صبح و شام
ہر روز پھر سے ہوتی ہے عزت تیری نیلام